سوال

(94) قبریں پختہ کرنا اوران پرنام آویزاں کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پرجونام لکھے جاتے ہیں، یاانھیں پختہ کیا جاتا ہے ، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟ اگرنام لکھنا ناجائز ہے تواس پرکیا نشانی رکھنی چاہیے ؟ (محمد بلال کمبوہ آف کچا پکا) (۱٦ فروری ۲۰۰۱ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ :

’نَهی رَسُولُ اللّهِ ﷺ اَن يُجَصَّصَ الْقَبَرُ وَاَن يُقعَدَ عَلَيهِ وَاَن يُبنَی عَلَيهِ‘ (صحیح مسلم ،کتاب الجنائز ،بَاب النَّهيِ عَنْ تَجْصِيصِ الْقَبرِ وَالْبِنَاءِ عَلَيهِ ، رقم : ۱٦۱۰)

’’نبی ﷺ نے قبر کوپختہ کرنے ، اس پر بیٹھنے ، عمارت بنانے اورزائد مٹی ڈالنے اور اس پر کچھ لکھنے سے منع فرمایا۔ ‘‘

اس سے معلوم ہواکہ قبروں پر لکھنا اور انھیں پختہ بنانا ناجائز ہے ۔

امام محمد ’’الآثار‘‘ میں لکھتے ہیں کہ ’’قبر پر لکھنا یا کتبہ لگانا مکروہ ہے ۔‘‘

ہاں البتہ نشانی رکھنی جائز ہے ۔ نبی ﷺ نے عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر پتھر رکھتے ہوئے فرمایا کہ : ’’اس سے میں اپنے بھائی کی قبر کو پہچان لوں گا اور ہمارے اہل سے جو فوت ہوگا اسے اس کے قریب دفن کروں گا ۔‘‘ (سنن ابی داؤد ، بَابٌ فِي جَمْعِ الْمَوْتَی فِي قَبْرٍ وَالْقَبْرُ يُعَلَّمُ ، رقم : ۳۲۰٦)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ